احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۶

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۴۳ | سوموار ۱۰- رمضان ۱۴۱۴ھ ‘۲۱- تبلیغ ۱۳۷۳ ہش‘ ۲۱- فروری ۱۹۹۴ء

سحری کے وقت نوافل کی عادت ڈالی جائے

رمضان کے روزوں کے سلسلے میں (-) بچوں کو سحری کے وقت اٹھا کر کھانے سے پہلے کچھ نوافل پڑھنے کی عادت ڈالی جائے۔ قادیان میں یہی دستور تھا جو بہت ہی ضروری اور مفید تھا جسے اب بہت سے گھروں میں ترک کر دیا گیا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ہر وہ تکلیف جو اللہ کی راہ میں آتی ہے وہ نیکی ہے

اللہ تعالیٰ کو نوکر کی طرح نہیں معبود اور مالک کی طرح پکارو

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ فرمودہ ۱۱- فروری ۱۹۹۴ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۱۱- فروری - سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے رمضان کے فلسفہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ انسان کو تکلیف میں نہیں ڈالنا چاہتا بلکہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ ہر وہ تکلیف جو الٰہی مقاصد کی راہ میں آئے وہ نیکی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ رمضان کے دوران اپنا احتساب کرنا ضروری ہے حضرت صاحب نے یہ ارشادات خطبہ جمعہ میں فرمائے جو احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو LIVE نشر کیا گیا۔ حضرت صاحب نے قرآن کریم کی سورہ بقرہ کی آیات ۱۸۴ تا ۱۸۷ کی تلاوت کرنے کے بعد ان کا ترجمہ بیان فرمایا۔ اور فرمایا کہ ان کے اور بھی تراجم ہیں اور وہ بھی درست ہیں ان کے مطالب پر نظر رکھ کے ان کو عمل میں ڈھالنا چاہیئے۔ ان آیات میں روزوں کی فرضیت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ اگر تم روزہ نہ رکھ سکو تو فدیہ ادا کرو۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو فدیہ کی طاقت رکھیں وہ فدیہ دیں۔ سب کے لئے ضروری نہیں ہے۔ بلکہ یہ پسندیدہ ہے۔ جو لوگ روزے کی طاقت رکھتے ہیں اور کسی بیماری کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکے وہ فدیہ دے دیں۔ جو دائمی مریض ہیں یا بوڑھے ہیں وہ فدیہ بے شک نہ دیں۔

فدیہ کی حکمت حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ فدیہ روزے کی توفیق عطا ہونے کے لئے ہے۔ کہ وہ روزہ کی طاقت حاصل ہونے کے لئے اللہ سے مدد مانگیں اور دعا کریں کہ روزہ کی طاقت ملے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ ہم تو نیکی کی بات کر رہے ہیں۔ جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے وہ وقتی محرومی سے بچنے کے لئے دعا کریں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس آیت میں نفس کے بہانہ جوؤں کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ اگر بیماری حقیقی ہو اور یقینی ہو تو تقویٰ یہی ہے کہ اللہ کی دی ہوئی رخصت سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اور اگر نفس بہانے بنائے کہ میں بیمار ہوں اور روزہ نہ رکھوں تو اگر فدیہ دے بھی دو گے تو وہ بات نہیں بنے گی۔ روزہ روزہ ہی ہے اس کے فوائد کسی اور طرح سے حاصل نہیں ہو سکیں گے۔ اگر خدا تعالیٰ توفیق عطا فرما دے تو روزہ بہرحال بہتر ہے۔

بنی نوع کے لئے ہدایت حضرت صاحب نے فرمایا کہ روزہ کے بارے میں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ یہ تمام بنی نوع انسان کے لئے ہدایت ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ بات ایمان والوں سے کی جا رہی تھی کہ تم روزے رکھو۔ یہ بنی نوع انسان کے لئے کس طرح ہدایت ہو گیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ آغاز میں کعبہ بھی ایک ہی تھا اور ایک نبی کے نیچے ہی تمام بنی نوع تھے کیونکہ سارے انسان ایک ہی جگہ تھے۔ اس بات نے اس وقت دوہرایا جاتا تھا جب دین کامل ہو جاتا۔ آنحضرت ﷺ کی آمد کے ساتھ ساری دنیا کو ایک کعبے کی طرف مائل کرتا تھا۔ رمضان ہی وہ مہینہ ہے جس میں بنی نوع انسان کو بلانے کا آغاز ہوا تاکہ آنحضرت ﷺ کے جھنڈے کے نیچے ساری دنیا کو جمع کیا جائے۔ اس مضمون کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن کریم ہدایت کی تکمیل کرتا ہے۔ جس شان سے رمضان کی عبادت اور حق ادا کرنے کی تعلیم نبی کریم ﷺ نے دی ہے اس سے پہلے کبھی کسی نے نہیں دی۔ قرآن کریم یہ امتیاز دکھانا چاہتا ہے کہ یہ رمضان اور ہے اور دوسرے رمضان اور تھے۔ یہ رمضان نہ صرف ہدایت عطا کرتا ہے بلکہ یہ رمضان ہدایت کے مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے فرقان عطا کرتا ہے۔ ایسی دلیل جو غالب آنے والی ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ بتاتا ہے کہ قرآن کریم کی جو تعلیم اور جو رمضان تمہارے سامنے رکھا ہے اس میں ہدایت ہے پھر خاص ہدایت یعنی بینات الہدیٰ ہے اور پھر فرقان عطا کیا جائے گا۔

اصل مقصد تکلیف نہیں حضرت

باقی صفحہ ۳ پر

سانحہ ارتحال

○ مکرم شیخ ولی اللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کے والد محترم حکیم شیخ رحمت اللہ صاحب بنگوی بتاریخ ۵- فروری ۹۴ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے تیرہ سال حلقہ دہلی دروازہ لاہور میں بطور سیکرٹری مال اور ۱۸ سال تحریک جدید میں بطور انسپکٹر وکالت مال خدمات سرانجام دیں۔ آپ موصی تھے نماز جنازہ بیت المبارک میں ۶- فروری بعد نماز عصر ادا کی گئی بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

حضرت صاحب نے بھی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

○ مکرم ہمایوں بشیر صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ محترمہ ارم بشیر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی ضلع حیدر آباد نے بیت الظفر لطیف آباد (حیدر آباد) میں پڑھا۔ مکرم محمود احمد صاحب کے دادا حضرت میاں عبد المجید صاحب اور پڑدادا حضرت بابو عبد الرحمان صاحب (امیر جماعت ضلع انبالہ) رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں سے تھے۔

۲۹ جنوری سنہ ۹۴ کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

۱۲ جنوری کو مکرم حافظ محمد یقین صاحب کارکن دفتر امور عامہ کی ٹانگ کی ہڈی موٹر سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت دو روپیہ

۲۱ - تبلیغ ۱۳۷۳ھش ۲۱ - فروری ۱۹۹۴ء

راضی ہیں ہم اسی میں

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضلوں کا شمار کون کر سکتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک دفعہ میں نے یہ سوچا کہ مجھ پر اللہ کے جو جو افضال نازل ہوئے ہیں ان کو تحریر میں لاؤں اور اس بارے میں ایک کتاب شائع کروں۔ مگر جب میں نے شمار کرنا شروع کیا تو اس نتیجے پر پہنچا کہ اللہ کے افضال اور اس کی رحمتیں کسی انسان کے حدو شمار میں نہیں ہیں۔ ہر ایک انسان پر انفرادی طور پر یا بحیثیت انسان اجتماعی طور پر اس کی زندگی کے ہر ہر لمحے میں 'اس کے ایک ایک سانس میں' اللہ تعالیٰ کی جو رحمتیں نازل ہوتی ہیں وہ کوئی گننے بیٹھے اور ان کا ذکر کرنے بیٹھے تو اس سے کبھی فارغ نہ ہو سکے۔ اور دنیا کا کوئی اور کام نہ کر سکے۔

اگر انسان سوچے اور غور کرے تو اللہ کی رحمتیں اس کی پیدائش سے بھی پہلے شروع ہو جاتی ہیں اور پیدائش کے پہلے دن سے لے کر اس کی زندگی کے آخری سانس تک جاری رہتی ہیں اور پھر یہیں پر بس نہیں بلکہ اللہ کی رحمتوں کا سلسلہ بعد از وفات بھی جاری رہتا ہے۔ نیک اولاد اور اولاد در اولاد اپنے بزرگوں کا نام زندہ کرنے کے لئے کوشش کرتی رہتی ہے۔ اس میں دعا بھی شامل ہے اور صدقات و خیرات بھی۔

رمضان کا مہینہ بھی ان صدقات کے حوالے سے بہت اہم ہے اپنے وفات یافتہ بزرگوں کی یاد میں صدقات دینا' اگلی دنیا میں گئے ہوئے بزرگوں کی بلندی درجات کا باعث بنتا ہے۔ اور ان کے لئے آخر شب کی دعائیں ان کے لئے آخرت کا توشہ بن جاتی ہیں۔

جب مولا کریم نے ہماری زندگی کے ہر ہر لمحہ میں ہم پر بے انتہا افضال و انعامات کئے ہیں۔ ہماری حیثیت اور ہماری توفیق سے بڑھ کر کئے ہیں تو جب ہمیں تکلیف بھی آئے تو ہم اس کو بھی اللہ کی رضا سمجھ کر بہ دل و جان قبول کریں گے۔ اور پوری بشاشت قلبی سے اس پر راضی برضا رہیں گے۔

جماعت احمدیہ کے جملہ اسیران راہ مولا اسی اصول کے تحت پوری ہمت و جرات اور دلیری کے ساتھ پوری بشاشت قلبی کے ساتھ اپنی اسیری میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ ان کی زبان پر یہی مصرعہ ہے۔

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

اسیرانِ رہِ مولا پہ ہے برسات رحمت کی
جو فضلوں کا ہر اک دن ہے' تو ہے ہر رات رحمت کی
تہہ دل سے نکلتی ہے دعا ان کے لئے ہر دم
جواباً" ان کو مل جاتی ہے اک سوغات رحمت کی

۹۴-۲-۱۱ ابوالاقبال

میں نے اک بزدل دیکھا ہے دل میں کچھ اور منہ پر کچھ
لوگوں کی باتوں میں آکر اپنی بات بدل دیتا ہے
یوں تو اچھی اچھی باتیں کر لینے کا عادی ہے وہ
بات غلط کروانی ہو تو اس کا اجر وہ لے لیتا ہے

۹۴-۲-۱۴ ابوالاقبال

نذرِ اسیرانِ راہ مولیٰ ۲۰۰۰۰

آنکھوں میں ستارہ ہے ہتھیلی پہ دیا ہے
اک شخص کہ ظلمات سے لڑنے کو چلا ہے

منسوب جو اس سے ہے نہ لکھا نہ کہا ہے
اس جبرِ مسلسل پہ بھی راضی برضا ہے

یہ کام تو انسان کے کرنے کا نہیں تھا
جس کام کو انسان نے ہاتھوں میں لیا ہے

آفاق پہ ہیں جلوہ فشاں اُس کی شعاعیں
وہ نور جو پھونکوں سے بجھا تھا نہ بجھا ہے

پھیلے گا بہ انداز دگر لمحہ بہ لمحہ
پیغام صداقت جو ہواؤں پہ لکھا ہے

کافی ہے یہ اسبابِ سفر منزلِ جاں تک
لرزاں میری آنکھوں میں کوئی دستِ دعا ہے

اس عہد کی مکار کا ٹھہرے گا حوالہ
وہ پھول جو زنداں کی سلاخوں پہ کھلا ہے

اکرم محمود

بقیہ صفحہ ۱

صاحب نے فرمایا کہ رمضان میں جو مریض اور مسافر کو رعایت دی گئی ہے اس کا مقصد یہ بیان کرتا ہے کہ نیکی کا فلسفہ یہ نہیں ہے کہ اللہ تمہیں تکلیف میں ڈالنا چاہتا ہے۔ نیکی کے دوران تکلیف بھی آتی ہے مگر یہ تکلیف اصل مقصد نہیں ہوتی۔ نیکی کی تکلیف میں مقصد داخل ہوتا ہے۔ ہر وہ تکلیف جو مقصد کی راہ میں آتی ہے وہ نیکی ہے۔ اس میں ایسے لوگوں کے خیالات کارد کیا گیا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ رمضان کی شدت ہی نیکی ہے۔ پاکستان میں سرحد کے علاقوں کے پٹھان اس بارے میں بعض اوقات حد سے تجاوز کر جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص شدید گرمی کے روزے میں بے ہوش ہو کر گر پڑے تو اس کے منہ میں پانی کے چند قطرے بھی نہیں ڈالتے جبتک اس کے منہ میں مٹی ڈال کر یہ اطمینان نہ کرلیں کہ اس کے منہ میں کوئی نمی باقی نہیں رہی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ تمہیں کس نے بتایا ہے کہ تکلیف اصل مقصود ہے۔ ہم تمہیں مصیبتوں میں نہیں ڈالنا چاہتے۔ جو روزے رہ جائیں وہ جب چاہے رکھ لو۔ اگر تکلیف مقصد ہوتی تو یہ کہا جاتا کہ گرمی کے دنوں کے چھوٹے ہوئے روزے گرمی ہی کے دنوں میں رکھو۔

اللہ قریب ہے حضرت صاحب نے بتایا کہ ان آیات میں جو آخری بات بیان ہوئی ہے وہی روزے کا قبلہ و کعبہ ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہر نیکی کی عبادت کا رخ اسی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب لوگ تجھ سے پوچھیں کہ میں کہاں ہوں تو میں تو قریب ہی ہوں۔ اللہ جو ہر جگہ حاضر و ناظر ہے وہ دل میں اٹھنے والے سوال کا زبان پر آنے سے پہلے ہی جواب عطا فرما دیتا ہے۔ کہ اللہ کی تلاش میں کسی لمبے سفر پر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر دل کے اخلاص سے رب کے پاس پہنچنے کی کوشش کرو گے تو پہنچ جاؤ گے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے کہ میں محض خاموش قریب نہیں ہوں بلکہ تمہاری دعوت کا جواب بھی دوں گا۔ تم پکارو گے تو کلام کروں گا۔ لیکن ایک شرط ہے کہ تم بھی تو میری باتیں مانا کرو۔ یہ نہیں کہ جب ضرورت پڑے تو مجھے بلاؤ اور میں حاضر ہو جایا کروں۔ میں ایک نوکر کی طرح نہیں بلکہ ایک مالک اور معبود کی طرح حاضر ہوں۔ تم خادمانہ ادائیں دکھاؤ تو میں مالک کی طرح حاضر ہوں گا۔ تمہارے جذبے عاشقانہ ہوں گے تو میں ایک محبوب کی طرح بن کر دکھادوں گا۔

ایمان کی معراج کا تذکرہ حضرت صاحب نے فرمایا آخر میں فرماتا ہے کہ ایمان لاؤ۔ یہ بات تو ایمان والوں کو مخاطب کر کے شروع کی گئی تھی اب ساری بات ختم کر کے ایمان کہاں سے لانا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہاں پر ایمان کی معراج کی بات ہو رہی ہے۔ یہاں بتایا ہے کہ ایمان تو وہ ہو گا جب خدا تم سے بولے گا۔ جب تم اسے اپنے قریب دیکھو گے تو حقیقی ایمان وہ ہو گا۔ تمہیں کیا پتہ ہے کہ تمہارے اندر ایمان ہے یا نہیں۔ ایمان تو وہ ہے جو ہر قسم کے مصائب اور مشکلات میں ثابت قدم رہے۔ اب ہم تمہیں یہ سمجھا رہے ہیں کہ یہ ایمان ہوتا ہے۔ اس کے بعد فرمایا تاکہ تم عقل کامل حاصل کر سکو۔

حضرت صاحب نے فرمایا در حقیقت اللہ والے ہی ہوتے ہیں جن کو عقل کامل حاصل ہوتی ہے۔ اگر ایک طرف خدا ہو اور دوسری طرف اپنا مفاد ہو تو اہل اللہ ایسے موقعے پر خدا تعالیٰ کے مفاد میں فیصلہ کرتے ہیں۔ جبکہ بے وقوف آدمی ایسے موقعے پر اپنے مفاد کے حق میں فیصلہ کرتا ہے۔ جب ایسے حالات ہوتے ہیں تو ان کی عقل ماری جاتی ہے۔ بڑی بڑی سیاسی قومیں جب ایسی غلطیاں کرتی ہیں تو ہمیشہ ناکام رہتی ہیں۔

اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ چند دن ہیں ان میں تمام برکات حاصل کر لو۔ ورنہ پھر سال بھر حسرت رہے گی حضرت صاحب نے فرمایا کہ جو لوگ نیکی کا حقیقی عرفان رکھتے ہیں ان کی نگاہ اپنی کمزوریوں پر بڑی گہری ہوتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کمزوریاں اور گناہ اتنے ہیں کہ کئی رمضان اس کے لئے چاہئیں تب غلطیاں معاف ہوں گی۔

ایمان اور احتساب اس کے بعد حضرت صاحب نے حضرت نبی کریم ﷺ کی بعض احادیث بیان کر کے روزوں کے مسائل کی مزید تشریح فرمائی۔ پہلی حدیث جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے مروی تھی اس میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان کو ایمان سے اور محاسبہ کرتے ہوئے گزارو۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ بہت ہی عظیم خوشخبری ہے آنحضرت ﷺ نے یہ گر بتا دیا ہے کس طرح رمضان کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یعنی صرف نیکی کرنا ہی کافی نہیں۔ اپنے آپ کو مسلسل ٹٹولتے رہو۔ ورنہ وہ نیکی ایمان کے مطابق نہ ہو گی۔ اس کے لئے مسلسل اپنا احتساب کرتے رہو۔

اس ضمن میں بعض عرب ممالک میں جاری شدہ طریق کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا وہ رمضان کے دنوں میں ساری رات مجالس لگاتے ہیں۔ ساری رات کا کھانا لے آتے ہیں۔ اور بعض جگہ تو گانا بجانا بھی ہوتا ہے اور پھر سحری کھا کر یہ سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایمان کا تقاضا یہ تو نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ کا یہ طریق تو نہیں تھا۔ آپ عام دنوں میں بھی راتوں کو جاگتے تھے اور عبادت کرتے تھے مگر رمضان میں یہ عبادات اتنی بڑھ جاتی تھیں جس طرح عام بارش موسلادھار بارش میں بدل جائے۔

شراب اور روزہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ بعض لوگ تو اتنے جاہل ہیں کہ ایک دفعہ بیلجیئم کے مربی نے مجھے بتایا کہ رمضان کے دنوں میں تہجد کے وقت مجھے فون آیا۔ ۴ پاکستانی لڑکے ایک جگہ رہتے تھے انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک مشکل پیش آگئی ہے بتائیں اس کا حل کیا ہے۔ ہم کو شراب پینے کی سخت عادت ہے اب چونکہ روزے میں تو یہ ممکن نہیں ہے اس لئے ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم ساری رات کثرت سے شراب پیئیں گے تاکہ دن کو شراب نہ پینے کا ازالہ ہو سکے۔ ایک لڑکے نے کہا کہ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ روزے کے وقت سے تھوڑی دیر پہلے شراب چھوڑ دی جائے کیونکہ شراب سے روزہ نہیں رکھا جا سکتا جبکہ دوسروں کا خیال ہے کہ اگر ایسا کیا گیا تو سحری کے وقت شراب نہ پینے سے روزہ آٹھ پہر کا ہو جائے گا جس کی اجازت نہیں ہے۔ اب بتائیں ہم کیا کریں؟

حضرت صاحب نے فرمایا روزے کا مقصد تو تقویٰ ہے۔ ایسی حرکات تو تقویٰ نہیں ہوتیں۔

گناہوں کی بخشش حضرت صاحب نے دوسری روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بیان فرمائی اس میں ارشاد ہے کہ جو رمضان کو ایمان اور احتساب سے گزارے گا اس کا پھل اسے یہ ملے گا کہ اس کے تمام سابقہ گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت بانی سلسلہ کے ایک ارشاد کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک روزہ یہ ہے کہ دن بھر افطاری کی تیاری کی جاتی ہے اور رات بھر سحری کی تیاری ہوتی ہے جبکہ حضرت نبی کریم ﷺ کا مبارک طریق یہ تھا کہ کھانے پینے اور دوسری ضروریات کے خیالات سے فارغ ہو کر ان دنوں میں اللہ کی زیادہ سے زیادہ عبادت کی جائے۔ اس طرح سے روزہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ کس طرح دنیا سے توجہ کاٹ کر خدا کی طرف مائل کی جاتی ہے اور وہ آدمی بڑا بد قسمت ہے کہ جس نے رمضان پایا لیکن اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ گویا کہ بہار کے دن یونہی گذر گئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایک طبقہ وہ ہے کہ جو رمضان میں جن بدیوں سے رکتا ہے رمضان ختم ہوتے ہی پوری شدت سے ان کو دوبارہ شروع کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کا بخشش سے کیا تعلق ہے۔ اگر بدیوں کو دائماً نہیں چھوڑ سکتا تو رمضان کے بعد کچھ عرصہ تک تو ان کا اثر نظر آئے۔

حضرت صاحب نے آخر میں فرمایا کہ دعائیں کرتے ہوئے رمضان میں داخل ہوں۔ تاکہ رمضان کے اعلیٰ مقاصد حاصل ہوں۔ بدیاں جھڑ جائیں۔ ایمان کامل ہو اور آپ خدا کو پالیں۔

نماز جنازہ غائب خطبہ ثانیہ کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اعلان فرمایا کہ جمعہ کے بعد تین وفات شدگان کی نماز جنازہ ہو گی۔ ان کے نام یہ ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ کے رفیق حضرت شیخ مسعود الرحمان صاحب ان کا جرمنی میں انتقال ہوا۔ ان کی عمر ۹۹ سال دو ماہ تھی۔ پہلے ان کا نام مسعود احمد تھا پھر حضرت بانی سلسلہ نے خاندانی ناموں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے ان کا نام مسعود الرحمٰن رکھ دیا تھا۔

دوسرے وفات شدہ مکرم رانا ریاض احمد صاحب ہیں ان کے والد (مکرم رانا عبدالستار صاحب) شدید مضروب ہیں۔ مخالفوں نے ظالمانہ طور پر ان کو مضروب کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے والدین کو خدا کی راہ میں جان دینے والوں کے مرتبہ کا عرفان نصیب کرے تاکہ ان کے غم پر خدا کی راہ

باقی صفحہ ۷ پر

ڈاکٹر صلاح الدین- پی ایچ' ڈی (انگلینڈ)' حال نیویارک
اظہر اقبال سیفی- ربوہ

فضل عمر ہسپتال- شعبہ ریڈیالوجی

DEPARTMENT OF RADIOLOGY

فضل عمر ہسپتال میں یہ شعبہ ۳۰ سال سے زائد عرصہ سے قائم ہے۔ ایک طویل مدت سے صرف ایک ہی ایکسرے مشین تھی۔ اس مشین سے گذشتہ سال کے دوران تقریباً ۱۳ ہزار مختلف قسم کے ایکسرے ٹسٹ کئے گئے ہیں۔ گذشتہ چند سالوں سے الٹراساؤنڈ کی سہولت بھی فراہم کردی گئی تھی۔ الٹراساؤنڈ کی اس مشین میں بھی اتنی آپشنز نہیں ہیں کہ ہر قسم کے ٹسٹ کئے جاسکیں اس لئے بعض مریضوں کو ایسے ٹسٹ کروانے کی غرض سے باہر بھیجنا پڑتا ہے۔ جس طرح دوسری مشینوں (کاریں' کیمرے وغیرہ) کے بہتر اور ایڈوانس ماڈل امریکہ' جاپان اور یورپ کی کمپنیاں ریسرچ کر کے مارکیٹ میں لاتی رہتی ہیں اسی طرح میڈیکل ٹیکنالوجی کی مشینوں کے ایڈوانس ماڈل بھی آتے رہے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں بھی کچھ مشینوں کی تبدیلی اور اضافے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ گذشتہ سال چند بہت ہی بہترین مشینیں مکرم ڈاکٹر احسان ظفر صاحب آف امریکہ نے بطور عطیہ فضل عمر ہسپتال کو بھجوائیں۔

ان مشینوں کی تنصیب کی غرض سے شعبہ ریڈیالوجی کا منصوبہ اور نئی عمارت کا ڈیزائن وغیرہ صدر انجمن احمدیہ کی منظوری کے لئے بھجوایا جاچکا ہے۔ سردست موجودہ جگہ میں مناسب تبدیلیوں کے بعد اسے خوبصورت طریق سے مزین کر کے ضرورت کے مطابق چار میں سے تین مشینوں کو نصب کر دیا گیا ہے۔ جن میں ایکسرے۔ میموگراف اور الٹراساؤنڈ سسٹم (بشمول ایکو کارڈیوگرافی) شامل ہیں۔

اب ان مشینوں کے تعارف اور ان سے جو ٹسٹ ہو سکتے ہیں وہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ا۔ ایکسرے کی سہولت X-Rays

یہ سہولت کافی عرصہ سے ہسپتال میں ہے۔ اور پہلی مشین کافی پرانی ہوچکی ہے۔ اب جو مشین امریکہ سے آئی ہے یہ ایکسرے کی بہت ہی بڑی اور ایڈوانس مشین ہے۔ اس کا ماڈل Picker VTX 1050 ہے۔ یہ امریکہ کی بہت ہی مشہور کمپنی ہے۔ اس مشین کے ساتھ عکس کو تیز کرنے والا سسٹم (Image Intensifier) لگا ہوا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جسم کے بعض اندرونی حصوں کو نمایاں کرنے کے لئے

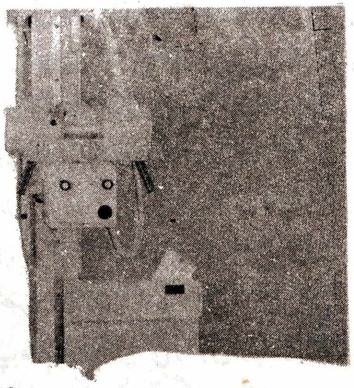

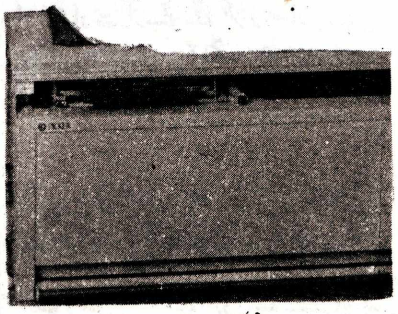

زیادہ ایکسریز ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ انسانی جسم کے لئے نقصان دہ بھی ہو سکتی ہیں۔ اس مشین کی خوبی یہ ہے کہ بہت ہی معمولی ایکسریز استعمال کر کے عکس حاصل کیا جاتا ہے۔ اور پھر Image Intensifier کے ذریعہ اس عکس کو مزید واضح اور زیادہ نمایاں کرلیا جاتا ہے۔ یہ سارا عمل کمپیوٹر کے ذریعہ ہوتا ہے جو کہ اس مشین میں لگا ہوا ہے۔ اس نہایت ہی حساس سسٹم کی بدولت انسانی جسم کے بہت خفیف حصوں کا نمایاں مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ جو کہ بیماریوں کی تشخیص کیلئے بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اس کے علاوہ اسی عطیہ میں ملنے والی ایکسرے کی ایک دوسری مشین (PICKER BGX 626 R) ہے یہ مشین سینہ اور ہڈیوں کے ایکسریز لینے کے لئے بہت موزوں ہے۔ ان مشینوں سے عام ایکسریز کے علاوہ خاص قسم کے تشخیصی ٹسٹ بھی ہسپتال میں کئے جاتے ہیں۔ جو آپ کی معلومات کے لئے درج ذیل ہیں۔

امتیازی ریڈیو گرافی

CONTRAST RADIOGRAPHY

یہ تو ہر ایک نے ہی مشاہدہ کیا ہوگا کہ عام ایکسریز میں ہڈیاں (Bones) دوسرے اعضاء کی نسبت زیادہ نمودار' گہری اور صاف نظر آتی ہیں۔ کنٹراسٹ ریڈیوگرافی ایسا طریق ہے جس میں اعضاء یا خلیوں جن کا بھی ٹسٹ مقصود ہو کو باقی ایریا کی نسبت (High light) کر دیا جاتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے مختلف طریق پر مائع اشیاء کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اس طریق کی مدد سے دوران خون اور اس سے متعلق اعضاء' اس کے علاوہ کسی پورے نظام کا اندازہ لگانا کہ کیسا کام کر رہا ہے۔ یا اس سسٹم کی کیا حالت ہے وغیرہ شامل ہے۔ اس مقصد کے لئے کنٹراسٹ مائع آسانی سے اور باحفاظت جسم میں منہ کے ذریعہ یعنی پی کر' ٹیکہ کے ذریعہ یا انیما (Enema) کی صورت میں دیا جاتا ہے۔

نظام ہضم کے بالائی حصہ کے ایکسرے

UPPER G.I. SERIES

یہ طریق نظام ہضم کے اوپر والے حصہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جس میں غذا کی نالی (Oseophagus.Pharynx) معدہ (Stomach) اور چھوٹی آنت (Small Intestine) شامل ہیں کے اندر ٹیومرز' گلٹیاں' السر' نظام ہضم میں کسی قسم کی رکاوٹ یا اگر کہیں سوراخ ہو یا وہ بیماریاں جن سے سوزش ہو جاتی ہے کی تشخیص کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کنٹراسٹ ایکسرے لینے کی غرض سے بیریم کا محلول جو کہ ملک شیک کی مانند ہوتا ہے ایکسرے لینے سے قبل پلایا جاتا ہے تاکہ مذکورہ حصے نمایاں ہو جائیں۔ بعض مرتبہ کاربونیٹڈ واٹر (یعنی سیون اپ کوکا کولا) جیسے مشروب بھی پینے کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ نظام ہضم میں جاکر ان مشروب سے گیس نکلتی ہے جو کہ ایکسریز میں ان اعضاء کو نمایاں کر دیتی ہے۔

نظام ہضم کے نچلہ حصہ کے ایکسریز

LOWER G.I. SERIES

اس حصہ کے لئے بیریم کے محلول کا انیما (Barium Enema) دیا جاتا ہے۔ اور یہ ایکسریز بڑی آنت (Colon) مقعد (بڑی آنت کا آخری حصہ)(Rectum) میں ٹیومر اور دوسری بیماریوں کی تشخیص کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

INTRAVENOUS PYELOGRAPHY

یہ طریق گردہ' پیشاب کی نالی اور مثانہ کی کارکردگی اور ان سے متعلق بیماریوں کا ٹسٹ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کنٹراسٹ مائع میڈیم ٹیکہ کے ذریعہ شریان میں ڈالا جاتا ہے جو کہ دوران خون کے ذریعہ مذکورہ اعضاء تک پہنچ جاتا ہے اور پھر ایکسریز لئے جاتے ہیں۔

ORAL CHOLECYSTOGRAPHY

اس کے ذریعہ پتہ میں پتھریوں کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جگر کی بیماریوں کی تشخیص بھی کی جاتی ہے۔ ایکسریز لینے کے اس طریق کو اپناتے ہوئے شریانوں میں زخم یا دوسری بیماریوں کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

میموگرافی MEMOGRAPHY

میموگراف دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ میمو (چھاتی) اور گراف (ہوبہو' نقشہ کشی) یہ ٹسٹ ایک ایسی مشین کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو کہ ایکسریز کی مدد سے چھاتی (Breast) کا ہوبہو عکس بناتی ہے۔ اور اس کی مدد سے چھاتی میں گلٹیوں' ٹیومر کا بننا اور اس سے متعلق دوسری بیماریوں کی تشخیص کے لئے بہت ہی کارگر ہے۔ یہ مشین اور سہولت فضل عمر ہسپتال میں نہیں تھی۔ بلکہ پاکستان میں بہت ہی کم جگہوں پر ہے۔ یہ مشین بھی بطور عطیہ امریکہ سے آئی ہے جس کو CGR

Senography 500T کہتے ہیں اور یہ مشین میموگرافی کے لئے بہت ہی موزوں ہے۔ چونکہ یہ مشین مستورات کے ٹسٹ کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے مشین کو چلانے کے لئے ایک لیڈی ٹیکنیشن مقرر کی گئیں۔ جو ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی زیر نگرانی کام کریں گی اور اس کام میں مہارت کے لئے مناسب اداروں سے تربیت دلوائی جائے گی۔

کن عورتوں کو میموگرافی کرانی چاہئے

یورپ اور دوسرے ترقی یافتہ ممالک میں یہ سفارش کی جاتی ہے کہ ۳۵ سال سے اوپر تمام عورتیں یہ ٹسٹ کرائیں تاکہ ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ صحت مند

ہی ہیں۔ پھر ایسی عورتیں بلا تمیز یہ ٹسٹ کرائیں جن میں ایسے آثار ظاہر ہوں جیسے چھاتی میں گلٹی بن رہی ہو۔ اس ٹسٹ سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ کہیں یہ کینسر تو نہیں۔ اور اگر ابتدا ہی میں اس مرض کو پکڑ لیا جائے تو آسانی سے قابل علاج ہے۔

جن عورتوں کی عمر ۴۰ اور ۵۰ سال کے درمیان ہے۔ ان کو یہ ٹسٹ ایک یا دو سال کے وقفہ سے ضرور کروانا چاہئے۔ اور ایسی عورتوں کو تو جلدی یہ ٹسٹ کرانا چاہئے جن میں خاندانی طور پر چھاتی کا کینسر ہو۔ یا جن کی ماؤں یا بہنوں کو چھاتی کا کینسر ہوا ہو۔ چھاتی غیر معمولی طور پر موٹی ہو رہی ہو۔ نپل میں کوئی تبدیلی محسوس ہو رہی ہو۔ یا پھر مائع یا خون وغیرہ کا اخراج ہو رہا ہو۔ میموگرافی کرانے کا سب سے بڑا فائدہ Early Warning ہے۔ کینسر کی جب کوئی ظاہری علامت ابھی شروع نہ ہوئی ہو تو اس ٹسٹ سے پہلے ہی علم ہو جاتا ہے۔ میموگرافی اس کا نتیجہ ۹۰ فیصد سے بھی زیادہ درست ہوتا ہے۔

ایک بات آپ کی معلومات کے لئے عرض کر دوں کہ نیویارک کی جماعت ہر سال دسمبر کی دوسری اتوار کو میموگرافی کی سہولت تمام لجنہ اور مشن ہاؤس کے حلقہ میں رہنے والی ہر عورت کو نیویارک ہسپتال اینڈ ہیلتھ سسٹم کے تعاون سے مہیا کرتی ہے۔ اب یہ ٹسٹ فضل عمر ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ تو آپ سب اس سے فائدہ کیوں نہ اٹھائیں۔

الٹراساؤنڈ ULTRASOUND

یہ طبی معائنہ و تشخیص کا ایسا طریق ہے جس میں آواز کی لہریں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ ایسا

بہترین طریق ہے جو یہ معلوم کرنے میں مددگار ہے۔ کہ انسانی جسم کے اندر کیا ہو رہا ہے۔ اس کے ذریعہ نرم اعضاء جس طرح دل وغیرہ کا زیادہ بہتر، نمایاں اور واضح عکس نظر آتا ہے جو ایک عام ایکسرے سے ممکن ہی نہیں۔ اس سے متحرک چیزوں کو بھی صاف اور نمایاں دیکھا جاتا ہے۔

جیسے انسانی دل میں سے خون گذر کر شریانوں میں جاتا ہے اور دل کے والوز (Valves) خون کے بہاؤ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ الٹراساؤنڈ مختلف بیماریوں کی ابتدا ہی میں تشخیص میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جو کہ دوسرے طریقوں سے ممکن نہیں۔ اس ٹسٹ میں چونکہ X-Rays استعمال نہیں ہوتیں اس لئے یہ ہرگز نقصان دہ نہیں۔

فضل عمر ہسپتال میں کافی عرصہ سے الٹراساؤنڈ کرنے کی مشین اور سہولت موجود ہے۔ یہ توشیبا جاپان کی بنی ہوئی مشین ہے۔ روز افزوں ترقی کے ساتھ ایک ایڈوانس مشین کی ضرورت تھی تاکہ ہر قسم کی سہولت مریضوں کو ہسپتال ہی میں میسر آ جائے۔ ایک بہت ہی ایڈوانس الٹراساؤنڈ کی مشین (Diasonics DRF-400 Ultrasound System) امریکہ سے ملنے والے عطیہ سے حاصل ہو گئی ہے۔ اور عنقریب ہسپتال میں یہ کام کرنا شروع کر دیگی۔ الٹراساؤنڈ کی یہ مشین بہت ہی پیچیدہ ہے۔ مگر اس کا کام کرنے کا اصول بہت ہی آسان ہے۔ یہ مشین تیزی سے جلدی جلدی (High Frequency) کی ساؤنڈ ویوز پیدا کرتی اور پھر جب وہ کسی عضو سے واپس آتی ہیں تو ان کو وصول کرتی ہے۔ اس مشین کے ساتھ ایک مائیکروفون کی شکل کا آلہ لگا ہوتا ہے جس کو (Transducer یا Probe) اس کو زخم کی حالت معلوم کرنے کا آلہ بھی کہتے ہیں۔ یہ جسم کے اس حصہ پر پھیرا جاتا ہے جس کا معائنہ کرنا ہوتا ہے۔ آواز کی لہریں اس پروب سے ہوتی ہوئی جسم کی جلد سے اندر داخل ہوتی ہیں۔ اور مختلف اعضاء کے ساتھ چھو کر مختلف قسم کے (Echos) گونج پیدا کرتی ہیں۔ مختلف اعضاء جیسے خون ہڈیاں اور جسم کے اندر دوسرے مائع مختلف قسم کے (Echos) پیدا کرتے ہیں۔ یہ لہریں جب واپس آتی ہیں تو Transducer کے ذریعہ مشین ان کو الگ الگ کر کے پہچانتی ہے۔ اس آلہ کا یہ کام ہے کہ بدلتے ہوئے (Echos) کو برقی لہروں میں تبدیل کر دے۔ اور پھر یہ برقی لہریں ٹیلی ویژن یا کمپیوٹر کی سکرین پر عکس بنا دیتی ہیں۔ یہ جو عکس بنتے ہیں ان کو فوٹوگرافک فلم پر ہو بہو منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اور اس سے مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اس فلم کو ڈاکٹر دیکھ کر یہ تشخیص کر سکتا ہے کہ بیماری کیا ہے اور کس قسم کا علاج ہونا چاہئے۔

اس الٹراساؤنڈ مشین کے ساتھ وی۔ سی۔ آر بھی لگا ہوا ہے۔ تاکہ جس عضو کا معائنہ کیا جا رہا ہے اس کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی جا سکے۔ معائنہ کے بعد ڈاکٹر اس ویڈیو کو بار بار دیکھ کر درست تشخیص کر سکتے ہیں۔

الٹراساؤنڈ کے مختلف فوائد

بعض اوقات ہماری شریانوں کی دیواریں کسی جگہ سے پھول کر ابھار بنا دیتی ہیں جس کو (Aneurysms) کہتے ہیں۔ اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کہ جس طرح سائیکل کی ٹیوب کمزور ہو کر ایک جگہ سے پھول جاتی ہے۔ اور اس کے پھٹنے کا خطرہ ہر وقت رہتا ہے۔ یا جن لوگوں کے پاس کاریں ہیں اگر ٹائر ایک جگہ سے کمزور ہو جائے تو وہاں چھوٹا سا بلبلہ بن جاتا ہے۔ اور ڈرائیور کو یہ خوف رہتا ہے کہ کسی بھی وقت پھٹ سکتا ہے۔ ہو بہو یہ کسی جگہ سے پھولی ہوئی شریان پھٹ کر جسم کے اندر خون بہنے کا سبب بن سکتی ہے۔ جو کہ انسانی زندگی کے لئے خطرہ کا موجب ہوتی ہے۔

ایکو کارڈیوگرافی
ECHOCARDIOGRAPHY

یہ بہت سے ایسے ٹسٹوں کا گروپ ہے جن میں الٹراساؤنڈ کو دل کی بیماریوں کی تشخیص کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر دل کی نارمل کارکردگی، دل کے والوز سے متعلق بیماریاں، پیدائشی طور پر دل کے نقائص، دل کی شریان یعنی کارنری آرٹری سے تعلق رکھنے والی بیماریاں، دل کی جھلی سے متعلق نقائص اور بیماریاں اور دل کے ٹیومر وغیرہ شامل ہیں۔

خون کا جمنا BLOOD CLOT

انسانی جسم کے مختلف اعضاء جیسے پھیپھڑے، دل اور دماغ کے کسی حصہ میں تھوڑا سا خون جم جاتا ہے۔ جو کہ موت کا سبب بن سکتا ہے۔ الٹراساؤنڈ کی مدد سے اس کی جلد تشخیص ہو سکتی ہے۔

اندرونی اعضاء کا زخمی ہونا
INTERNAL DAMAGED ORGANS

اکثر یہ ہوتا ہے کہ جو شریان دل کو خون فراہم کرتی ہے اس میں چربی جمع ہو جاتی ہے۔ اور دل کو خون نہ ملنے کی وجہ سے دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ الٹراساؤنڈ کی مدد سے جب چربی جمع ہونے کا آغاز ہی ہوتا ہے تو اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ الٹراساؤنڈ امراض دل کی وجوہات معلوم کرنے میں مددگار ہے۔ مثال کے طور پر دل کے والوز (Valves) صحیح کام کر رہے ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ جب کسی وجہ سے دل کی دیواریں موٹا ہونا شروع ہو جائیں۔ اس کی بھی فوری تشخیص ہو جاتی ہے۔

ٹیومر یا رسولی کا پتہ لگانا
TO LOCATE ABNORMAL GROWTH

جب ٹیومر یا رسولی ابھی بننا ہی شروع ہوتے ہیں تو ان کا الٹراساؤنڈ کے ذریعہ پتہ لگ سکتا ہے۔ اور آسانی سے علاج ہو سکتا ہے۔ الٹراساؤنڈ کینسر زدہ حصہ کو صحتمند حصہ سے نمایاں کر سکتا ہے۔

علاج کے موثر ہونے کا اندازہ کرنا
TO EVALUATE THERAPY

الٹراساؤنڈ سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ ٹیومر کا سائز اور شکل کیسی ہے۔ اور یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جو علاج کیا جا رہا ہے وہ کس حد تک موثر ہے۔ اس کے علاوہ جب ریڈیو تھیراپی سے کینسر کا علاج کرنا ہوتا ہے تو الٹراساؤنڈ کی مدد سے ان تابکاری شعاؤں کو براہ راست کینسر زدہ جگہ پر Focus کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس کے نواحی خلیات ان شعاؤں سے محفوظ رکھے جا سکیں۔

ریڈیالوجی کی ترقی کے نئے میدان

میڈیسن کا میدان ہو یا انجینئرنگ کا، ترقی یافتہ ممالک کی ہر بڑی کمپنی میں ایک بہت ہی اہم شعبہ ریسرچ اور ڈیولپمنٹ کا ہوتا ہے۔ جو ایک جدید ایجاد کرنے کے بعد ترقی کے نئے نئے انداز سوچ کر ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش میں مگن رہتے ہیں۔ ریڈیالوجی کی ترقی میں بھی یہی صورت حال ہے۔ اس میدان میں جو بہت ہی اہم مشینیں مارکیٹ میں آ چکی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ سی ٹی سکین C.T.SCAN

اس کو Computerized Tomography کہتے ہیں۔ یونانی لفظ Tomas کے معنی سلائس یا قتلے اور Garaphia کے معنی ریکارڈ کرنا ہیں۔ اس مشین میں ایک بہت بڑی ایکسرے ٹیوب ہوتی ہے۔ جو کہ جسم یا کسی عضو کے گرد گھوم کر اس کو SCAN کرتی ہے۔

باقی صفحہ ۶ پر

یادرفتگان

مکرم مولوی محمد شفیع صاحب

محمد رفیع احمد - ایم اے، بی ایڈ

میرے ابا جان مکرم مولوی محمد شفیع صاحب چھ اور سات جولائی ۱۹۹۳ء کی درمیانی رات ,بقضائے الٰہی وفات پاکر بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے آپ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے رفیق حضرت مولوی عمردین صاحب آف شادیوال کے فرزند اکبر تھے۔ آپ کے والد حضرت مولوی عمر دین صاحب سلسلہ کے فدائی اور ایک فانی فی اللہ انسان تھے۔ آپ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں۔ ابا جان نے اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ اپنے والد محترم (حضرت مولوی عمردین صاحب) سے علوم دینیہ کی تربیت حاصل کرنے کے بعد گاؤں کے سکول میں مروجہ تعلیم حاصل کی لیکن دیہاتی ماحول اور سکول کی تعلیم کی نسبت والد محترم کی تربیت کا اثر آپ کے کردار میں نمایاں نظر آتا تھا۔

والدین کا بڑا بیٹا ہونے کی وجہ سے جوانی کی عمر کو پہنچتے ہی ابا جان گھر کے کام کاج میں دادا صاحب کا ہاتھ بٹانے لگے۔ ۱۹۴۱ء میں آپ فوج میں بھرتی ہو گئے۔ دوران ملازمت آپ کو رنگون بھیجا گیا جہاں آپ برما کے محاذ پر برطانوی اور جاپانی فوجوں کے معرکہ کارزار میں شامل ہوئے۔ ابا جان کے پاس ایک چھوٹی تقطیع کا پاکٹ سائز قرآن مجید تھا جس کے متعلق آپ کہا کرتے تھے کہ اس قرآن کریم مجید سے میں دوران جنگ مورچے میں تلاوت کیا کرتا تھا۔ ابا جان بتاتے تھے کہ مورچے میں آپ کا ایک اور ساتھی بھی تھا۔ جنگ کے خطرات میں ابا جی کا ساتھی اپنے مرشد چن پیر سے مدد مانگتا جبکہ ابا جان اللہ تعالیٰ سے دعاؤں اور تلاوت قرآن کریم میں مصروف رہتے تھے۔ ابا جان کو یاد خدا سے طمانیت حاصل ہوتی جس کی بدولت آپ کو سکون قلب اور دلجمعی حاصل تھی اس کے برعکس آپ کے ساتھی کو کسی کروٹ چین نہ آتا اور وہ آپ سے لپٹ لپٹ کر آہ وبکا کرتا۔ ابا جان کو اس کی حالت پر رحم بھی آتا اور سخت تعجب بھی ہوتا کہ اتنی بے چینی میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام اس کی زبان پر نہیں آتا تھا اور وہ ذکر الٰہی سے محروم رہتا تھا۔ اس کی حالت دیکھ کر اس ارشاد ربانی پر آپ کا ایمان مستحکم ہوتا۔ "خبردار سنو اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں"

ابا جان کو دعاؤں اور عبادات سے بے حد شغف تھا۔ سحرخیز تو تھے ہی۔ کئی دفعہ رات گئے تک جاگتے رہتے مگر پھر بھی تہجد کے لئے آنکھ کھل جاتی تھی۔ میری والدہ بتایا کرتی تھیں کہ اوائل جوانی سے انہیں تہجد کی توفیق حاصل تھی آپ بفضلہ تعالیٰ سفر و حضر میں باقاعدگی سے تہجد کی توفیق پاتے رہے اور آخر دم تک اس مبارک طریق پر قائم رہے۔ جب دنیوی اشغال سے فارغ ہوتے تو اپنے گھر سے ملحقہ بیت الذکر میں چلے جاتے۔ نوافل ادا کرتے اور علیحدگی میں اپنے رب سے مناجات کرتے رہتے۔ ابا جان تلاوت بہت خوش الحانی سے کیا کرتے تھے اور اونچی آواز میں بڑے سوز وگداز سے مسنون دعائیں پڑھتے۔ خصوصاً رمضان المبارک میں آپ کی اقتداء میں نماز تراویح ادا کرنے میں بہت لطف آتا تھا۔

آپ مرکز سلسلہ سے بے حد محبت رکھتے تھے اور نظام سلسلہ کے تو آپ فدائی تھے نظام جماعت کی طرف سے جاری ہونے والی ہر مالی و جانی قربانی کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے دوسروں پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے اور ہر نوع کی قربانی کے لئے ہر وقت مستعد رہتے۔ جب حفاظت مرکز کی تحریک ہوئی تو آپ اپنا کاروبار چھوڑ کر قادیان پہنچ گئے اسی طرح جب وقف جدید کا اعلان ہوا تو آپ نے بطور واقف زندگی اپنے آپ کو پیش کر دیا۔

ابا جان اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور آئمہ سلسلہ کی جاری کردہ تمام مالی تحریکوں اور روحانی پروگراموں میں شامل ہونے کی سعادت سے بہرہ ور تھے۔ آپ نظام سلسلہ کے فیصلوں اور احکام کا بے حد احترام کرتے اور ان کی روح کے مطابق ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کیا کرتے تھے۔

میرے ابا جان خدمت دین کے مواقع کو اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و احسان سمجھتے ہوئے ساعت سعد کی تلاش میں رہا کرتے اور جب کسی گھڑی ان سے قربانی کرنے کو کہا جاتا تو برضاو رغبت سب کچھ پیش کر دیتے۔ بیت الذکر کی تعمیر نو ہوئی تو کاریگروں نے کہا کہ البیت کی دیوار سیدھی کی جائے تو مولوی صاحب کے گھر کی سیڑھیاں (جو ملحقہ دیوار کے ساتھ چھت پر چڑھ رہی ہیں) ٹوٹ جائیں گی۔ جب ابا جان کے سامنے ذکر ہوا تو آپ نے کہا کہ آپ بیت الذکر کی دیوار سیدھی تعمیر کریں۔ میرے نقصان کی فکر نہ کریں۔ آپ نے ہمیشہ جماعتی مفاد عزیز رکھا اور اپنی ذاتی ضروریات کی پرواہ نہ کی۔

ابا جان دعوت الی اللہ میں بڑے شوق اور محبت سے شامل ہوا کرتے تھے جہاں جاتے جس سے ملتے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ذکر ضرور کرتے۔ آپ کے نیک نمونہ کی وجہ سے گاؤں کے لوگ آپ کا بہت احترام کرتے تھے۔ آپ نے واپڈا سے ریٹائر منٹ کے بعد کوئی اور کام شروع نہ کیا بلکہ آپ ہمہ وقت بیت الذکر میں درس و تدریس و احباب جماعت کی تربیت اور دعوت الی اللہ میں مشغول رہتے تھے۔

بچوں کی تعلیم و تربیت کو بہت اہمیت دیا کرتے تھے ان کے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ انہوں نے اپنی تمام اولاد کو اچھی تعلیم دلوائی اور سلسلہ کی تعلیم کے مطابق اپنے بچوں کی تربیت کی۔ بوقت وفات ان کے پانچ پوتے۔ دس پوتیاں اور دو نواسے تھے۔ یہ سب آپ کی دعاؤں اور تربیت کی وجہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ سے محبت اور عقیدت کا تعلق رکھتے ہیں اور احباب جماعت احمدیہ سے ابا جان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۵

اس مشین میں ہزاروں حساس آلات ہوتے ہیں جو کہ اچھی طرح جائزہ لیکر کمپیوٹر میں ریکارڈ کر لیتے ہیں۔ اس عمل سے یہ مشین کسی بھی عضو کا سہ جہتی عکس Three Dimensional (3D) Structure بناتی ہے۔ کمپیوٹر اچھی طرح چھان بین کرنے کے بعد اس عکس کو وڈیو سکرین پر دکھا دیتا ہے۔ اس عکس کی چاہے وڈیو بنالیں یا فوٹو گرافک فلم بنالیں۔

C.T.SCAN نے بعض ایسے ٹسٹوں کی جگہ لے لی ہے جن میں اس سے قبل صرف آپریشن کر کے ہی یہ تشخیص کی جاتی تھی کہ اندرونی اعضاء کی کیا صورت حال ہے۔ مثال کے طور پر عام ایکسریز میں دماغ کی ساخت اور بناوٹ نہیں آتی۔ سر کے C.T.SCAN سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ دماغ میں کہیں ٹیومر تو نہیں۔ حرام مغز میں کینسر کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ آنکھ یا پٹھوں کے نقائص معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بھی تشخیص کی جا سکتی ہے کہ کینسر، کس قسم کا ہے (یعنی اس میں مائع ہے یا ٹھوس ہے۔ کینسر کس شکل کا ہے اور اس کا سائز کیا ہے وغیرہ وغیرہ) اسی طرح ریڑھ کی ہڈیوں کے درمیان بعض مرتبہ گوشت آجاتا ہے اس ذریعے سے اس کی بھی تشخیص ہو جاتی ہے۔ C.T.SCAN کا رزلٹ 95% تک درست ہوتا ہے۔

۲۔ ایم۔ آر۔ آئی M R I

Magnetic Resonance Imaging

یہ سب سے High Tech مشین ہے جو سہ جہتی عکس بناتی ہے۔ اس مشین میں ایک بہت بڑا مقناطیس، ریڈیو ویوز اور کمپیوٹر استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایسا طریق ہے جس کی مدد سے ایکسریز کے بغیر جسم کے اندرونی حصوں اور اعضاء کے ایک ایک خلئے تک کا معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ MRI کی تصاویر بہت ہی درست اور تفصیلی ہوتی ہیں۔ یہ ہو بہو اسی طرح معائنہ کر دیتی ہے جس طرح ڈاکٹر خود جسم کا کوئی حصہ اپریشن کے ذریعہ کھول کر خود اپنی آنکھ سے دیکھ رہا ہو۔ اس مشین میں چونکہ مقناطیسی قوت استعمال ہوتی ہے اس لئے یہ ہرگز نقصان دہ نہیں ہے۔ بلاشبہ یہ موجودہ طبی تحقیق کی ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔

C.T.SCAN کی مشین تو پاکستان کے چند بڑے بڑے ہسپتالوں میں ہے۔ اور جب یہ ٹسٹ کروانے کی ضرورت ہوتی ہے تو فضل عمر ہسپتال کے مریضوں کو لاہور یا فیصل آباد بھیجنا پڑتا ہے کیونکہ سردست یہ سہولت ہسپتال میں میسر نہیں ہے۔ میرے علم کے مطابق پاکستان میں MRI کی بھی فی الحال ایک یا دو مشینیں ہیں۔ چونکہ ان مشینوں کی قیمت فی الحال بہت زیادہ ہے۔ اس لئے ہر ایک ہسپتال ان کو خریدنے کی سردست استطاعت نہیں رکھتا۔ امریکہ میں بھی یہ سہولت صرف بڑے بڑے ہسپتالوں میں ہی میسر ہے۔

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ ریڈیالوجی میں جدید مشینوں کی آمد کے بعد اب جہاں احباب کرام کو بہتر طبی سہولتیں میسر آجائیں گی وہاں ہسپتال سے فیصل آباد یا لاہور بھجوائے جانے والے مریضوں کا تناسب بھی کم ہو جائے گا۔ خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے جب ہسپتال سے ایک بھی مریض کہیں اور نہ بھیجنا پڑے بلکہ ملک کے بڑے بڑے شہروں سے ہر قسم کے مریض شافی علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ ہی میں بھجوائے جائیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد ماجد اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ وزعیم خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰۔ فروری کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "جری اللہ ماجد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سردار محمد عاشق صاحب سابق کارکن دفتر محاسب کا پوتا اور مکرم شمس الدین صاحب سیکرٹری مال دارالیمن شرقی کا نواسہ ہے۔

○ مکرم محمد منظور احمد خان ایاز دارالذکر لاہور کے بڑے بیٹے مکرم مقصود احمد خان آف اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دس سال کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے محمد عثمان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نور محمد صاحب فاضل دہلوی ایڈووکیٹ اسلام آباد کا نواسہ ہے اور بفضل تعالیٰ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ ان بچوں کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد منظور احمد خان ایاز آف لاہور ایک عرصہ سے فالج سے بیمار ہیں۔

○ مکرم امجد علی صاحب سانگلہ ہل کے بڑے بھائی مکرم منیر احمد صاحب زاہد کھرل نائب قائد ضلع حلقہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ رعشہ کی تکلیف ہے۔

ہے۔

○ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب سوہاوی کی بیگم محترمہ قریباً پندرہ یوم سے بعارضہ لو بلڈ پریشر علیل ہیں کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفاء عطا فرمائے۔

نقدی ملی ہے

○ کوارٹرز تحریک جدید اور خلافت لائبریری کے درمیانی سڑک پر کچھ نقدی ملی ہے۔ جس کی ہو اپنی نشانی بتا کر نظارت امور عامہ سے حاصل کرلے۔

پہلی سعادت

○ خدا کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے محترم رانا ریاض احمد صاحب لاہور دو واقفین نو بچوں رانا مبین احمد صاحب اور رانا محمد غیور احسن صاحب کے والد تھے۔ یہ پہلی سعادت ہے جو واقفین نو کے والد ہونے کی حیثیت میں کسی کو نصیب ہوئی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم رانا ریاض احمد صاحب کے واقفین نو بچوں اور دوسرے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن ان کا حامی و ناصر ہو۔

(از وکالت وقف نو)

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

۱۔ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کرکے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کردیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کردیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

۲۔ حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کرکے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جاسکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دارالضیافت ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۴۱۳ میں سیدہ شازیہ انجم بنت سید غلام محمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ =/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سیدہ شازیہ انجم بنت سید غلام محمد شاہ K/۲۷۸ گلستان کالونی اکبر چوک فیصل آباد گواہ شد نمبر۱ پیر عبدالرحمٰن ولد پیر افتخار احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر۲ حافظ محمد اکرم حفیظ فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۹۴۱۴ میں ولید ناصر ولد ناصر احمد طاہر قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ =/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ولید ناصر ولد ناصر احمد طاہر ۴/۴۲ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر۱ عبدالغنی شاہ صاحب وصیت ۵۸۴۴ ربوہ گواہ شد نمبر۲ منور محمود کاہلوں وصیت ۱۹۴۲۵ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۴۱۵ میں نصیر احمد ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ آٹھ صد/۸۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصیر احمد۔ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر۱ عبدالسلام وصیت نمبر ۱۲۵۰۳ گواہ شد نمبر۲ مبشر احمد کاہلوں استاد جامعہ احمدیہ ربوہ۔

بقیہ صفحہ ۳

میں جان دینے کی خوشی غالب آجائے۔

تیسرے وفات شدہ مکرم احمد ابن ڈاکٹر اعجاز الحق ہیں جن کو خدا کی راہ میں ہلاک کیا گیا۔ یہ امتہ الحی اور ڈاکٹر اعجاز الحق کے بیٹے ہیں۔ بعد میں امتہ الحی کی شادی چوہدری حمید نصراللہ خان امیر جماعت ضلع لاہور سے ہوئی ان کو ۶ فروری کو خدا کی راہ میں جان دینے کی سعادت ملی ان کی وفات کی تفاصیل آئیں گی تو بیان کریں گے۔

خبریں

ربوہ: 17 - فروری - 1994ء
ہلکے بادل ہیں۔ دھوپ بھی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 9 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 5ء18 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میرے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کی تیاریاں کرنے والے احمقوں کی جنت میں بستے ہیں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سینٹ کے انتخابات بھی اکثریت سے جیتے گی۔ ہماری حکومت نے پہلی دفعہ سیاسی استحکام دیا ہے۔ مہنگائی کے متعلق انہوں نے بتایا کہ یہ سابق حکومت کی فضول خرچیوں کا نتیجہ ہے۔

○ اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے مشن کے دورہ کشمیر کے سلسلے میں بھارتی موقف کی مسلسل تبدیلیوں پر او۔ آئی۔ سی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر حامد الغابد نے سخت نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ اسلامی ممالک اب بھارت کی چال میں نہیں آئیں گے انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں مسلسل انسانی حقوق پامال ہو رہے ہیں جو کہ انتہائی تشویش ناک بات ہے۔

○ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے اسلامی اقتصادی کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے سربراہ جمعیت العلمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان ہوں گے۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر ملک کے خلاف سازشیں کر کے قومی مجرم بن چکی ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے اعلیٰ مفادات کو تباہ کرنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ اب ان سے بات نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ انہوں نے ملک کے قیمتی رازوں سے پردہ اٹھانے کا مکروہ دھندا شروع کر رکھا ہے۔

○ سابق وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بے نظیر عملی اقدامات کی بجائے نواز دور کے منصوبوں کے فیتے کاٹ کر اپنے کھاتے میں ڈالنے کی ناکام کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر یکطرفہ ٹریفک چلا رہے ہیں اس لئے وہ اب اپنا نام سردار فضل الٰہی لغاری رکھ لیں تو بہتر ہے۔

○ اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنی رپورٹ میں جو قومی اسمبلی میں پیش کی گئی کہا ہے کہ حدود کے معاملات میں عورتوں کی گواہی خلاف اسلام ہے۔ بدکاری رضا سے ہو یا جبر سے نصاب شہادت کے مطابق ۴ مسلمان عادل مردوں کی گواہی ضروری ہے۔ نوٹوں کے ہاروں پر پابندی غیر مناسب ہوگی اور آیات قرآنی اور اللہ اکبر والے ٹکٹوں کی طباعت سے آیات کی بے حرمتی کا امکان ہے۔

○ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان ذوالفقار مگسی نے وفاقی حکومت کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے اور پیپلز پارٹی جلد ہی بلوچستان حکومت میں شامل ہو جائے گی۔

○ پنجاب حکومت نے وفاقی حکومت سے گندم کی قیمت میں ۳۵ روپے فی من، چاول کی قیمت میں ۵۵ روپے فی من، کپاس کی قیمت میں ۶۰ روپے فی من اور گنے کی قیمت میں ۱۲ روپے فی من، اضافہ کا مطالبہ کیا ہے۔

○ آزاد کشمیر کی حکمران جماعت مسلم کانفرنس کے باغی ارکان اسمبلی نے استعفوں کی دھمکی دے دی ہے۔ انہوں نے پارلیمانی پارٹی کے اجلاسوں کا بائیکاٹ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ دفتر خارجہ پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر عالمی فورم پر اٹھایا جا چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن میں پیش کی جانے والی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور ہوگی۔ پاکستان مسئلہ کشمیر پر صرف بامقصد مذاکرات کا حامی ہے۔ بھارت کو وقت حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

○ مولانا کوثر نیازی نے جو اسلامی نظریاتی کونسل کے سربراہ ہیں کہا ہے کہ گستاخی رسولؐ کے قانون کے غلط استعمال کی روک تھام کے لئے اس قانون میں ترمیم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کونسل مارچ میں مقدمہ کے اندراج کے طریق کار، سماعت کے عدالتی درجہ اور شہادتوں کے امور پر تفصیلی غور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے قانون کا اطلاق تمام انبیاء کی توہین پر ہونا چاہئے۔

○ لیبیا نے ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کا اعلان کیا ہے۔ بدکار عورتوں مردوں کو کوڑے لگائے جائیں گے۔ شراب پر مکمل پابندی ہوگی۔ فتویٰ دینے پر بھی پابندی ختم کر دی گئی ہے۔

○ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں مزید ۱۰۔ افراد شہید کر دیئے۔

○ لاہور ریلوے سٹیشن کے نزدیک ٹائروں کی مارکیٹ میں ہولناک آتش زدگی کے باعث ۲۱ دکانیں جل کر بھسم ہو گئیں اور چالیس لاکھ روپے کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔

○ قبائلی علاقہ کے ۴۔ امیدوار بلا مقابلہ سینٹ کے ممبر منتخب ہو گئے۔

○ صدر مملکت نے سول سروسز ترمیمی آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے ملکی سلامتی کے مفاد میں سرکاری ملازمین کو کسی نوٹس کے بغیر برطرف کیا جا سکے گا اور کسی بھی سرکاری ملازم کو جو کسی اعلیٰ پوسٹ پر لگایا گیا ہو اس سے کم تر پوسٹ پر واپس بھیجا جا سکے گا۔

○ کلنٹن انتظامیہ نے سٹیفن سولارز کو بھارت میں سفیر مقرر کر دیا ہے۔

○ آئی ایم ایف نے پاکستان کو ایک ارب ۳۰ کروڑ ڈالر کا قرضہ حاصل کرنے کے لئے مختلف مطالبات پیش کئے ہیں جن میں وفاقی اخراجات کم کرنا، بجلی، گیس اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ، زرعی شعبہ پر براہ راست ٹیکس عائد کرنا اور سیلز ٹیکس کی شرح ۱۲ سے بڑھا کر ۱۵ فی صد کرنا شامل ہیں۔

○ نیوزی لینڈ میں ویلنگٹن ٹسٹ کے دوسرے روز پاکستان نے اپنی پہلی اننگز میں ۳۹۸ رنز بنائے اور اس طرح پاکستان کو نیوزی لینڈ پر اب ۲۲۳ رنز کی برتری حاصل ہو گئی ہے۔

○ جسٹس نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ مساجد میں لاؤڈ سپیکر کا غیر ضروری استعمال روکنے کے لئے عدالتیں رہنما اصول بنا رہی ہیں۔

○ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ پیر صابر شاہ کے خلاف حزب اختلاف نے جو تحریک عدم اعتماد سرحد اسمبلی میں پیش کی ہے اس پر رائے شماری ۲۳ فروری کو ہوگی۔

○ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ صابر شاہ نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد بری طرح ناکام ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے عدم استحکام کے لئے براہ راست ملوث ہو چکی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ اس موقع پر امن وامان قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج نافذ کرنے کی کوشش جمہوریت کا قتل ہوگا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اگر صوبہ سرحد میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی کوشش کی گئی تو پھر وہاں گورنر چارج سنبھال سکتے ہیں۔ گورنر صوبے کے انچارج ہیں وہ ہمیں جو کچھ کہیں گے ہم وہی کریں گے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں اپنے بی بی سی کو دئے گئے انٹرویو پر قائم ہوں۔ میں نے کہا تھا کہ کشمیر اور مشرقی پنجاب میں کوئی مماثلت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کو دہشت گرد ثابت کر دیا ہے۔

۲۹۔ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست چندہ وقف جدید

○ رمضان المبارک میں سو فی صد چندہ وقف جدید ادائیگی کرنے والی جماعتوں اور مجاہدین کی فہرستیں بغرض دعا حضرت صاحب کی خدمت اقدس میں جاتی ہیں۔

امراء وصدران جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے پیارے امام کی دعائیں لینے کے لئے فہرستیں تیار کر کے ۲۵۔ رمضان المبارک تک دفتر وقف جدید میں پہنچا دیں۔

احباب جماعت کو چندہ کی ادائیگی کی بار بار یاددہانی کرواتے رہیں اور وصول شدہ رقوم بھی داخل خزانہ کروانے کا بندوبست فرما دیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

دِل کی امراض

دردِ دل، دھڑکن، دل گھٹنا، سانس پھولنا اور خون کی نالیوں کی جملہ امراض کا فوری علاج

ہارٹ کیوریٹو سمیل

HEART CURATIVE SMELL

کے سونگھنے سے کیا جا سکتا ہے۔ ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹرز اپنے 50 فیصد مریضوں کو ادویاتی علاج کے ساتھ

HEART CURATIVE SMELL

سونگھنے کیلئے دے کر اس زود اثر اور بے ضرر معنوی دِل خوشبو HEART TONIC SMELL۔ کے مثبت POSITIVE اثرات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس غرض کیلئے فری سیمپل طلب فرمائیں۔

میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار کرنے والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعایت کے ساتھ (WITH MONEY RACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں۔

قیمت پاکستان میں 20.00 روپے فی سمیل۔
ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) 10.00 روپے
ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ معہ ڈاک خرچ
(ترقی پذیر ممالک کیلئے ریٹ الگ)
روزمرہ استعمال کی 7 مختلف سمیلز کا خوبصورت پرس 150 روپے میں دستیاب ہے۔
لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں۔

موجد: ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
آر ایم پی۔ ایم اے۔ ایل ایل بی۔ فاضل عربی۔
مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ
بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
پیشکش: کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون سیلز 211283، آفس 771، کلینک 606